12332 ـ ٹیچر کا سکول سے باہر طلباء کو ٹوشن پڑھانا

سوال

بعض طلباء سوال کرتے ہیں کہ: مشکل مضامین جنہیں وہ سمجھ نہیں سکتے کیا وہ ٹیچروں سے سکول کے باہر معاوضہ دے کر پڑھ سکتے ہیں؟
یہ علم میں رہے کہ اس میں طلباء کا اصرار ہوتا ہے، اور کیا اگر وہ طالب علم اسی ٹیچر کے پاس سکول میں بھی پڑھتا ہو تو کیا حکم بدل جائے گا ؟
اور کیا یہ مندرجہ ذیل فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے منافی ہے؟
(ہر مسلمان پر طلب علم فرض ہے) ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس میں کوئی حرج نہیں کہ طالب علم کلاس روم (اور سکول) کے باہر استاد سے تعاون حاصل کرے، اور استاد اسے وہ مضامین سمجھائے اور پڑھائے جو سکول میں پڑھائے جاتے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے مدرس وہی ہو یا کوئی اور.

لیکن جب سکول کی تعلیمات اور نظام اس سے منع کریں تو طالب علم کو اس کاالتزام کرنا چاہیے، لیکن اگر سکول یا مدرسہ کی تعلیمات اور نظام میں ممانعت نہ ہو تو پھر مدرسین کے لیے فارغ وقت میں پڑھانا صحیح ہے چاہے وہ گھر میں پڑھائیں یا مسجد میں اس میں کوئی حرج نہیں.